Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۹۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۴ جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ ۔ ۳ احسان ۱۳۵۵ ہش ۔ ۳ جون ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۲۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

چکروں کی تکلیف کی وجہ سے تاحال طبیعت ناساز ہے

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۳ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مبارک وجود کو تادیر سلامت رکھے آمین۔

خاکسار کو ذیابیطس کی عرصہ سے شکایت ہے۔ بائیں گھٹنے اور پنڈلی میں درد رہتا ہے۔ صحت کمزور ہے۔ ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت دو ماہ کی رخصت لے رہا ہوں۔ احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

(ابو العطاء جالندھری)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ شروع ہے اِس میں آپ نے اپنے وعدہ کا مزید $\frac{1}{15}$ ادا کرکے اپنی ادائیگی کو $\frac{3}{15}$ کرنا ہے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ریلوے حکام کا ایک سراسر ناروا اقدام

ریلوے کا محکمہ اُن محکموں میں سے ہے جو خالصۃً عوامی خدمت کی غرض سے قائم کئے جاتے ہیں اور اُنہیں اِس اصول پر چلایا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے دائرۂ کار میں عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت انجام دیں اور انہیں ہر ممکن سہولت بہم پہنچائیں لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض عوام دشمن افسران کی بدولت یہ محکمہ دن بدن عوام کے لئے رحمت کی بجائے زحمت کا موجب ثابت ہو رہا ہے اور ہو بھی رہا ہے ایسے عوامی دور میں جبکہ ملک میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے جس کا نصب العین ہی عوام کی خدمت کرنا اور ہر شعبۂ زندگی میں انہیں ہر ممکن سہولت بہم پہنچانا اور ان کے آرام و آسائش کا خیال رکھنا ہے

ریلوے کے اُن افسران نے جو حکمران پیپلز پارٹی کے اِس نصب العین کو نقصان پہنچانے پر اُدھار کھائے بیٹھے رہتے ہیں اور اسے نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے، تازہ گل یہ کھلایا ہے کہ انہوں نے ایک حکم کے ذریعہ تمام میل اور ایکسپریس ٹرینوں پر ہر قسم کے پارسلوں اور سامان کی ترسیل پر پابندی عائد کر دی ہے۔ صرف اُن اسٹیشنوں پر جہاں سے میل اور ایکسپریس ٹرینیں اپنے سفر کا آغاز کرتی ہیں یا جن اسٹیشنوں پر ان کے سفر کا اختتام ہوتا ہے ان ٹرینوں پر سامان لادا یا اتارا جا سکتا ہے۔ عوام کو درمیان کے تمام اسٹیشنوں سے پارسل وغیرہ بھیجنے یا مرسلہ پارسلوں کو اتارنے کی سہولت سے محروم کر دیا گیا ہے۔

ظاہر ہے بعض پارسل اور بلٹیاں فوری نوعیت کی ہوتی ہیں اور ان کا میل یا ایکسپریس ٹرینوں کے ذریعہ ہی بھیجنا ضروری ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر موجودہ زمانہ میں اخبارات اور ان کی فوری ترسیل کو جو اہمیت حاصل ہے وہ اِس درجہ مسلّم ہے کہ اس میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔ انہیں میل یا ایکسپریس ٹرینوں کے ذریعہ بھیجنا بدرجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ پسنجر ٹرینوں کے ذریعہ انہیں بھیجنے سے جو سست رفتار ہونے کے علاوہ جگہ جگہ ٹھہرتی ہوئی جاتی ہیں اور ان کا سفر بھی زیادہ طویل نہیں ہوتا ان کی فوری اور بروقت ترسیل کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ ان ریلوے افسران نے عوام کو ایک نہایت ہی ضروری اور ناگزیر سہولت سے محروم کرکے انہیں فوری اور اہم نوعیت کے سامان کی ترسیل سے متعلق ناقابل بیان مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ یہ کہاں کی عوامی خدمت ہے کہ عوام کو مزید سہولتیں فراہم کرنے کی بجائے رہی سہی سہولتیں بھی واپس لے کر انہیں محرومی کے شدید احساس اور مزید نئی مشکلات میں مبتلا کر دیا جائے۔

اِس قسم کے سراسر ناروا اقدامات سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ ریلوے کے بعض افسران کو پیپلز پارٹی کا عوامی خدمت کا نصب العین ایک آنکھ نہیں بھاتا اور وہ اپنے ایسے اقدامات سے اِس نصب العین کے حصول کو ناممکن بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ایسے افسران کا محاسبہ ازبس ضروری ہے۔ ہم پیپلز پارٹی کی عوامی حکومت سے بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اِس معاملہ کو فوری طور پر اپنے ہاتھ میں لے کر ریلوے افسران کے اِس ناروا حکم کو کالعدم قرار دینے میں قطعاً دیر نہیں لگائے گی اور عوام کو میل اور ایکسپریس ٹرینوں کے ذریعہ پارسل وغیرہ بھیجنے کی جو سہولت حاصل تھی اسے بحال کرنے کے احکام صادر کرے گی اور آئندہ کے لئے اِس امر کا انتظام کرے گی کہ ایسے افسران ایسے اقدامات کرنے سے باز رہیں جو پیپلز پارٹی کے عوامی خدمت کے نصب العین کو نقصان پہنچانے والے ہوں۔

امرائے کرام و صدر اصحاب سے گذارش:- امرائے کرام و صدر اصحاب سے گذارش ہے کہ ازراہ کرم ہر دوست کی اصل آمد پر شرح کے مطابق بجٹ جلد تیار کروا کر بھجوا دیا جائے۔ بجٹ زیادہ سے زیادہ ۱۵ اگست تک ضرور بھجوا دیئے جائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: رشید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ احسان ۱۳۵۵ھش
۳ جون ۱۹۷۶ء

صداقت کو آشکار کرنے والی ایک انفسی و آفاقی دلیل

اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں کو اُس وقت ہی مبعوث فرماتا ہے جب لوگ نافرمانی میں حد سے بڑھ جاتے ہیں اور طرح طرح کے گناہوں میں ملوث ہو کر حق سے عملاً برگشتہ ہو جاتے ہیں اور اس طرح ہر قسم کی اعتقادی اور عملی بُرائیاں اُن میں جڑ پکڑ لیتی ہیں۔ ماموریں الٰہی لوگوں پر ان کی اعتقادی اور عملی بُرائیاں واضح کر کے انہیں حق کی طرف دعوت دیتے ہیں لیکن ابتداء میں چند سعید الفطرت انسانوں کے سوا لوگوں کی اکثریت ان کی دعوت کو رد کر کے ان کی مخالفت پر کمربستہ ہو جاتی ہے۔ وہ اپنی تمام تر اعتقادی گمراہیوں اور بداعمالیوں کے باوجود اپنے آپ کو تو حق پر سمجھتے ہیں اور ماموریں الٰہی کے متعلق برملا یہ اعلان کرنے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتے کہ (نعوذ باللہ) وہ خود گمراہ ہو گئے ہیں اور لوگوں کو گمراہی کی طرف دعوت دے رہے ہیں۔

ہر چند کہ ماموریں الٰہی اپنی صداقت کے دلائل کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ اُن کی صداقت کو آشکار کرنے کے لئے نشانات بھی دکھاتا ہے لیکن ان لوگوں پر جو مخالفت پر کمر باندھ لیتے ہیں نہ محکم دلائل ہی کا کوئی اثر ہوتا ہے اور نہ خدا تعالیٰ کے ظاہر کردہ نشانہائے صداقت کو ہی وہ خاطر میں لاتے ہیں بلکہ اندھا دھند مخالفت کئے چلے جاتے ہیں اور ماموریں الٰہی اور ان کے متبعین کو ان کے مشن میں ناکام کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ اُن کے اِس طرزِ عمل کے نتیجہ میں بالآخر ایک ایسی صورتِ حال رونما ہوتی ہے جو بذاتِ خود ماموریں الٰہی کی صداقت کو دنیا پر آشکار کر رہی ہوتی ہے۔ وہ صورتِ حال یہ ہوتی ہے کہ حق سے عمداً رُوگردانی اور ماموریں الٰہی کی شدید مخالفت کا ایک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مخالفین بزعم خود اس دعوے کے باوجود کہ وہ حق پر ہیں نافرمانی اور سرکشی و طغیان میں بڑھتے چلے جاتے ہیں اور اخلاقی نقطۂ نگاہ سے ان کی حالت بد سے بدتر ہوتی چلی جاتی ہے۔ ماموریں الٰہی کے مقابل پر وہ اپنے طور پر خود اپنی اصلاح کے لئے بہت دوڑ دھوپ کرتے ہیں اور بڑے بڑے منصوبے بناتے ہیں لیکن اُن کی دوڑ دھوپ اور ان کے منصوبے سراسر بے اثر اور بے نتیجہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے اور ان کی اخلاقی حالت دن بدن گرتی ہی چلی جاتی ہے۔ برخلاف اس کے ماموریں الٰہی کے متبعین نیکیوں میں برابر ترقی کر رہے ہوتے ہیں اور رُوحانی رفعتیں انہیں مسلسل حاصل ہو رہی ہوتی ہیں۔ ایک طرف ماموریں الٰہی اور ان کے متبعین کی اخلاقی و رُوحانی ترقی کی کیفیت اور دوسری طرف ان کے مخالفین کی اخلاقی اور روحانی اعتبار سے روز افزوں پستی کی کیفیت اِس درجہ نمایاں ہوتی چلی جاتی ہے کہ دونوں کے مابین موازنہ از خود اِس امر کو آشکار کرنے لگتا ہے کہ حق دونوں میں سے کس کے ساتھ ہے۔

ظاہر ہے وہ لوگ جو دن بدن روحانی اور اخلاقی پستی کی طرف جا رہے ہوں وہ حق پرستی کے بلند بانگ دعاوی کے باوجود من کل الوجوہ حق پر نہیں ہو سکتے کیونکہ حق کا خاصہ ہی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ رفعت کی طرف مائل بہ پرواز رہتا ہے جبکہ پستی ہمیشہ باطل کے لئے ہی مقدر ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو زمانہ ماموریں الٰہی کی صداقت کو از خود آشکار کر رہا ہوتا ہے۔ اہل حق اور ان کے مخالفین کی اس متضاد کیفیت کو اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت ہی لطیف مثال سے واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۙ تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ ۝

(ابراہیم آیات ۲۵ تا ۲۸)

ترجمہ:۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح ایک پاک کلام کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے۔ وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہوتی ہے اور اس کی (ہر) شاخ آسمان کی بلندی میں (پہنچی ہوتی) ہے۔ وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا (تازہ) پھل دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے ان کی ضرورت کی تمام باتیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور بُری بات کا حال بُرے درخت کی طرح ہے جس کو زمین سے اُکھاڑ (کر پھینک) دیا گیا ہو (اور) جسے (کہیں بھی) قرار (حاصل) نہ ہو۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ اس قائم رہنے والی (اور پاک) بات کے ذریعہ سے اس ورلی زندگی میں (بھی) ثبات بخشتا ہے اور آخرت (کی زندگی) میں بھی (بخشے گا) اور ظالموں کو اللہ ہلاک کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ اہلِ حق کو حق کی بدولت مکروہات دنیا سے بچا کر روحانی رفعتیں عطا کرتا ہے اور وہ اُس مضبوط اور سرسبز درخت کی طرح ہوتے ہیں جو ہمیشہ ہی تازہ بتازہ پھل لاتا ہے برخلاف اس کے اہلِ حق کے مخالفین حق سے محروم ہونے کے باعث اخلاقی اور رُوحانی لحاظ سے دن بدن قعرِ مذلت میں گرنے کے بعد نیچے ہی نیچے جا رہے ہوتے ہیں۔ وہ اُس درخت کی مانند ہوتے ہیں جس کی جڑ اُکھڑ گئی ہو۔ اُس کے پھل لانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ماموریں الٰہی اور ان کے متبعین حق پر مضبوطی سے قائم ہونے کی وجہ سے اُس پاک درخت کی طرح ہوتے ہیں جس کی شاخیں آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں اور جو تازہ بتازہ پھل لاتا ہے اسی لئے وہ مسلسل رُوحانی رفعتیں حاصل کر رہے ہوتے ہیں برخلاف اس کے اُن کے مخالفین فی الحقیقت حق سے عاری ہونے کے باعث اپنی راست روی کے تمام تر دعاوی کے باوجود اُس درخت کی مانند ہوتے ہیں جو جڑ سے اُکھڑ چکا ہو اسی لئے اعمال و کردار کے لحاظ سے ان کی حالت دن بدن بد سے بدتر ہو رہی ہوتی ہے۔ دونوں کے مابین یہ واضح اور نمایاں فرق ماموریں الٰہی کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کر رہا ہوتا ہے۔ اِس فرق کو ایک انفسی و آفاقی برہانِ یقینی کی حیثیت حاصل ہوتی ہے جو بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

ہم ہیں مٹ مٹ کے زمانے میں اُبھرنے والے

یُوں گزرتے ہیں مزاروں سے گزرنے والے
جیسے مٹی تھے ہمیشہ ہی سے مرنے والے

جیبِ داماں کو سیئوں ہیں کفِ قاتل چوموں
کام کیا کیا دلِ نادان ہیں کرنے والے

جان لی اِس کی دلِ زار اُڑایا اُس کا
کیسے بگڑے ہیں زمانے کے سنورنے والے

نقش بر آب نہیں ہیں یہ تمہیں یاد رہے
ہم ہیں مٹ مٹ کے زمانے میں اُبھرنے والے

آؤ بے مہریٔ احباب کے گھاؤ دیکھو
زخم ایسے کبھی ہوتے نہیں بھرنے والے

تیشۂ عشق اُٹھائیں کہ سُوئے دار چلیں
آپ کہیئے تو سہی ہم جو ہیں کرنے والے

حُسنِ سیرت بھی ہو موجود تو بن جاتے ہیں لوگ
آنکھ کی راہ سے کیا دل میں اُترنے والے

ہم نصیرؔ ان پہ کریں کیسے بھروسہ کہ جو ہیں
بات سے اپنی ہمیشہ کے مُکرنے والے

نصیر احمد خان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کی تبلیغی و تربیتی مساعی کی ششماہی رپورٹ

تقاریر اور اشاعت لٹریچر۔ سیرت النبیؐ کا کامیاب جلسہ۔ تعلیم القرآن کلاس کا اجراء
وفود کی آمد۔ خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع۔ سٹڈی سرکل کے پندرہ روزہ اجلاس
جماعتہائے احمدیہ انگلستان کا سالانہ جلسہ

مرتبہ مکرم مبارک احمد صاحب ساقی لندن

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کی تبلیغی و تربیتی مساعی کی مختصر رپورٹ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہے اور دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو جو تبلیغ اسلام کے اس جہاد میں مشغول ہیں اپنی نعمتوں اور فضلوں کا وارث بنائے

روٹری کلب میں تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں لندن اور اس کے مضافات میں کئی ایک روٹری کلبوں میں اسلام کے بارہ میں تقاریر کا موقعہ ملا۔ جن کلبوں میں تقاریر ہوئیں ان کے نام حسب ذیل ہیں۔
روٹری کلبز آف ووچ۔ ایجویئر۔ ہیل ٹن گولڈرز گرین۔ لیوٹن سٹون۔ نیچ۔ ایلنگ۔ کیمبرویل۔ بارنٹ۔ ہنر۔ گرین فورڈ شیپرڈز بش۔ ہنسلو اور ہیمرسمتھ
یہ تقاریر بالعموم بیس منٹ کی ہوتی ہیں جس کے سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جو کافی دلچسپی کا باعث ہوتا ہے بعض دوست مزید لٹریچر کا مطالبہ کرتے ہیں اور اسلام کے بارہ میں واقفیت حاصل کرنے کی غرض سے ہماری طرف سے شائع شدہ کتب بھی حاصل کرتے ہیں۔ ان میٹنگوں میں چونکہ ہر طبقہ اور ہر خیال کے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اسلئے ان کے ذریعہ بعض ایسے حلقوں تک پہنچنے کا موقعہ مل جاتا ہے جنہیں اسلام میں دلچسپی ہوتی ہے اور تحقیق کا ارادہ ہوتا ہے اس طرح سے تبلیغ کا حلقہ بھی وسیع ہو جاتا ہے

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

مسجد فضل لندن کے محمود ہال میں ۱۲ اپریل ۱۹۷۵ء میں سیرۃ النبیؐ کا کامیاب جلسہ زیر صدارت الحاج ابوبکر عثمان جمبیا سفیر گیمبیا منعقد ہوا جس میں عیسائی سکھ مسلمان اور یہودی مقررین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین میں وانڈزورتھ کے ممبر پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر ٹام کاکس ورلڈ کانگرس آف فیتھس کے نمائندہ سردار ہرمندر سنگھ اور چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب شامل تھے سردار ہرمندر سنگھ صاحب کی تقریر سب سے زیادہ پسند کی گئی۔ آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قول کان خلقہ القرآن کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ قرآن کو اپنا لائحہ عمل بنائیں اور اس کی تعلیمات پر چلیں۔

تعلیم القرآن کلاس کا اجراء

نوجوانوں میں اسلامی تعلیمات سے واقفیت کرانے ان کا فلسفہ اور حکمت جاننے کے لئے تعلیم القرآن کلاس جاری کی گئی۔ یہ کلاس ہر جمعہ کے روز ڈیڑھ گھنٹہ کے لئے لگائی جاتی تھی جس میں حسب ذیل مضامین پڑھائے گئے
۱- قرآن کی سورہ بقرہ کی ابتدائی ۱۷ آیات سورہ فیل۔ سورہ قریش۔ سورہ الماعون اور الکوثر کا ترجمہ و تفسیر۔
۲- اخلاق اور آداب کے بارہ میں مختلف احادیث نبویہ اور ان کی تفصیل
۳- نماز کا ترجمہ۔ ضروری آداب اور مسائل۔
۴- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ خلفائے سلسلہ احمدیہ کا نظام خلافت۔ اسلام کے بنیادی ارکان۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم ان کے علاوہ جمع قرآن۔ تدوین احادیث اور فقہ اسلامی پر لیکچر دئے گئے۔ اس پروگرام میں مکرم امام بشیر احمد رفیق صاحب نائب امام منیر الدین صاحب شمس۔ چوہدری ظفر احمد خان صاحب خاکسار مبارک احمد ساقی مولوی عبدالکریم صاحب اور ڈاکٹر عبدالحمید صاحب نے حصہ لیا اور مختلف موضوعات پر تقاریر کیں اور سوالوں کے جواب دئے۔

سٹڈی سرکل کے پندرہ روزہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر گذشتہ چند سالوں سے لندن میں سٹڈی سرکل کے نام سے ایک کلاس جاری کی گئی ہے جس کے اجلاس ہر پندرہ روز کے بعد ہوتے ہیں اور اس میں چیدہ چیدہ صاحب علم اصحاب کو تقاریر کے لئے بلایا جاتا ہے تقریر کے بعد حاضرین کو نہ صرف سوالات بلکہ زیر بحث موضوع پر تبصرہ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے ممبران کو آئندہ اجلاس میں ہونے والے مقرر اور نفس مضمون سے قبل از وقت اطلاع دی جاتی ہے تاوہ خود بھی اس موضوع کا مطالعہ کریں اور بحث میں حصہ لیں۔
عرصہ زیر رپورٹ میں سٹڈی سرکل میں جو تقاریر ہوئیں وہ یہ ہیں: مکرم امام بشیر احمد رفیق صاحب مولانا [illegible]۔ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب بہائی تحریک۔ ڈاکٹر محمود خلیل صاحب زیارت قادیان۔ مسٹر رفیق محمود صاحب۔ نائیجیریا کے مسلمان اور ان کے مسائل۔ ڈاکٹر سہراب کنٹر صاحب حضرت زرتشت اور ان کی تعلیمات۔ مسٹر کوہن یہودی مذہب اور عقائد۔ مسٹر ہنسوٹ شاہ صاحب اسلام کا اقتصادی نظام۔ مسٹر ندیم احمد منیر۔

اس کے علاوہ سٹڈی سرکل کا ایک گروپ سکھوں کے گوردوارہ بھی گیا جہاں گیانی صاحب نے سکھوں کے طریق عبادت اور ان کے اعتقادات کے بارہ میں گفتگو کی ایک گروپ یہودیوں کے عبادت خانہ گیا جہاں پر انہیں اس مذہب کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ مکرم امام بشیر رفیق صاحب نے "مسلم سپین" کے بارہ ایک فلم دکھائی جو انہوں نے خود تیار کی تھی۔

طلباء کے وفود کی آمد

ان دنوں متعدد سکولوں اور کالجوں میں "موازنہ مذاہب" مضمون پڑھایا جاتا ہے اور طلباء کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ تمام کتب کے علاوہ مختلف مذاہب کے عبادت خانوں میں جا کر وہاں کے لوگوں سے مل کر پوری معلومات حاصل کریں۔ چنانچہ ہمیں کئی ایک سکولوں اور کالجوں سے مطالبات آتے رہتے ہیں کہ ان کے طلباء مسجد دیکھنا چاہتے ہیں ان موقعوں پر آنے والے گروپ کو مسجد دکھائی جاتی ہے اور پھر اسلام کا دینی نظریہ پیش کیا جاتا ہے بعد میں سوالات کا موقعہ دیا جاتا ہے اور ایک ساتھ مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی پیش کیا جاتا ہے عرصہ زیر رپورٹ میں پندرہ سے زائد پارٹیاں مسجد دیکھنے آئیں جن میں وائٹ کالج۔ ولیسڈن سکول بیبٹسے سکول ساؤتھ لینڈ کالج۔ بے فیلڈ سکول۔ اور کیمبرج ٹریننگ سکول بھی شامل تھے۔

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴ اور ۲۵ جولائی ۷۵ء بروز ہفتہ و اتوار مسجد کے وسیع میدان میں منعقد ہوا جس میں لندن اور باہر سے آئے ہوئے خدام نے حصہ لیا۔ اجتماع کے پروگرام کا ایک حصہ مسجد کے ہال میں منعقد ہوا اور دوسرا حصہ جس میں زیادہ تر کھیلیں شامل تھیں باہر میدان میں ہوا۔
اجتماع کے جملہ انتظامات کے لئے مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس نے نہایت محنت سے تمام پروگرام تیار کیا۔
اجتماع کے پروگرام میں حسب ذیل امور شامل تھے۔
پنجگانہ نمازوں کی ادائیگی باجماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ہر وقت ادائیگی نماز تہجد باجماعت تعلیمی اور تربیتی تقاریر۔ تلاوت قرآن مجید نظم اور سفیا السیرۃ تقاریر کے مقابلے۔ پرچہ ذہانت۔ پرچہ دینی معلومات۔ پیغام رسانی کھیلوں میں حسب ذیل مقابلہ جات شامل تھے۔ فٹ بال۔ والی بال۔ رسہ کشی سائیکل ریس۔ دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ تین ٹانگوں کی دوڑ۔ ہیرو ڈبہ ہفتہ کے روز خدام ہال میں جمع ہو گئے۔ پروگرام میں حصہ لینے کے بعد سب نے رات وہاں گذاری اور صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ اتوار کے روز تمام پروگرام باہر کھلے میدان میں ہوئے۔ آخر میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی انگلستان تشریف آوری

اواخر اگست ۱۹۷۵ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ مع سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ربوہ سے انگلستان تشریف لائے (اس کی تفصیل الفضل میں آ چکی ہے) حضور اور اہل قافلہ نے احمدیہ مشن ہاؤس میں قیام فرمایا جو ہم سب کے لئے باعث فخر تھا۔ حضور ایدہ اللہ کے قیام کے دوران صرف انگلستان سے نہیں بلکہ دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے احباب جماعت کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ اس موقعہ پر بہت سے رضاکاروں کی ضرورت تھی جو مختلف امور سرانجام دے سکیں۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ احباب جماعت انگلستان نے اس ذمہ داری کو بہت اچھے طریق سے نبا ہا۔ کئی ایک نوجوان خدمت کے لئے حاضر ہو کر دن رات مسجد میں ہی قیام کیا اور مہمانوں کی ضیافت میں پورا وقت صرف کیا۔ یہ امر بھی خوشی کا باعث ہے کہ ڈنمارک۔ جرمنی اور ناروے سے بھی بعض احباب نے لندن پہنچ کر خدمت خلق کی ڈیوٹی دی اور خندہ پیشانی سے کام کرتے رہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

جماعت احمدیہ انگلستان کا سالانہ جلسہ

ہمارا سالانہ جلسہ ۲۴ اور ۲۵ اگست کو روہیمپٹن کے وسیع و عریض میدان میں بروز اتوار سوموار منعقد ہوا۔ ہماری خوش قسمتی سے ان دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن تشریف لائے ہوئے تھے چنانچہ حضور نے ازراہ شفقت ہمارے اس گیارھویں سالانہ جلسہ کا افتتاح اپنے روح پرور خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ کیا۔ اسی طرح جلسہ کے دوسرے روز بھی حضور نے آخری اجلاس میں شرکت فرمائی اور تقریباً پونے دو گھنٹہ تک خطاب سے نوازا۔ انگلستان کے شہر لندن کے اس وسیع میدان میں فضا نعرہ تکبیر۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد اور خلیفۃ المسیح زندہ باد سے گونج اٹھی۔ برطانیہ کے علاوہ دوسرے بیرونی ممالک نائیجیریا۔ سیرالیون۔ گیمبیا۔ مغربی جرمنی ڈنمارک۔ ناروے۔ فرانس اور ہالینڈ سے بھی احباب حضور کے ارشادات سے فیضیاب ہونے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

سالانہ تقریری مقابلہ

احباب جماعت میں تقریر کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے مکرم امام بشیر احمد صاحب رفیق نے سالانہ تقریری مقابلوں کا سلسلہ جاری کیا۔ یہ پروگرام بہت ہی مفید ثابت ہوا مقابلہ میں حصہ لینے والے دوست نہایت محنت اور عرق ریزی سے مقابلے تیار کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں انہیں احمدی لٹریچر سے واقفیت پیدا ہوتی ہے اور مطالعہ کا شوق بڑھتا ہے دوسری طرف سامعین کو نئے مضامین اور نئے نکات سننے کا موقعہ مل جاتا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے جو ان دنوں یورپ اور امریکہ کے دورہ پر لندن آئے ہوئے تھے۔ ہماری درخواست قبول کرتے ہوئے جماعت کے تیسرے سالانہ تقریری مقابلوں کی صدارت فرمائی اور اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے مقررین کو انعامات تقسیم کئے۔

تقریری مقابلہ اردو اور انگریزی زبان میں ہوتا ہے۔ تقریباً ایک ماہ قبل موضوع کا اعلان اخبار احمدیہ میں کر دیا جاتا ہے فائنل مقابلہ میں شامل ہونے سے قبل جماعتیں اپنے اپنے حلقوں میں مقابلہ کراتی ہیں اور بہترین مقررین کو آخری مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے بھجوایا جاتا ہے۔ اس سال کل ۲۵ احباب نے مقابلہ میں حصہ لیا۔ انفرادی انعامات کے علاوہ ایک جماعتی ٹرافی بھی ہے جو اول آنے والی ٹیم کو دی جاتی ہے

لٹریچر کی اشاعت

اس وقت انگلستان کی جماعت کی طرف سے تین ماہوار اخبار اور رسالے شائع کئے جا رہے ہیں ۱۔ مسلم ہیرلڈ۔ یہ رسالہ انگریزی زبان میں شائع ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گذشتہ ۱۸ سال سے باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ گذشتہ چند ماہ سے اس کی سرکولیشن میں اچھا خاصا اضافہ ہوا ہے اور اس کی مقبولیت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ نہایت عمدہ آرٹ پیپر پر شائع ہوتا ہے اور مضامین بھی بہت معیاری ہوتے ہیں۔ ۲۔ اخبار احمدیہ یہ رسالہ نصف انگریزی زبان میں اور نصف اردو زبان میں چھپتا ہے اردو کا حصہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے خطبات اعلانات اور ارشادات فقہی مسائل اعتراضات کے جوابات اور مختلف مضامین پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ انگریزی حصہ میں مشن کی جماعتی تقاریب بیانات، مسجد کی بیرونی جماعتوں کے لیکچر۔ اطلاعات دعوتی پروگرام خدام الاحمدیہ کی مساعی مشن میں آنے والے مہمانوں اور دیگر امور کے بارہ میں معلومات چھاپی جاتی ہیں ۳۔ احمدیہ گزٹ۔ یہ رسالہ سکاٹ لینڈ سے شائع ہوتا ہے اور اس کے ایڈیٹر جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ ہیں جو فی الحال اسے مائیکلو سٹائل کیا جاتا ہے اور لندن سے اخبار احمدیہ کے ساتھ اسے بھی تمام احباب تک بذریعہ ڈاک پہنچایا جاتا ہے۔ مکرم آرچرڈ صاحب نہایت محنت سے دلچسپ معلومات اور اہم مضامین شائع کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مشن کی طرف سے کئی کتب بھی شائع ہوتی رہتی ہیں۔ ایک کتاب GOLDEN DEEDS OF MUSLIMS شائع ہوئی جو خاص طور پر سکول کے بچوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ یہ کتاب امید ہے یہاں پر بعض سکولوں میں بطور نصاب مقرر کر دی جائیگی اسی طرح امام بشیر احمد صاحب رفیق کی مرتبہ کتاب MUSLIM PRAYER بھی بہت مقبول ہوئی ہے اس وقت تک اس کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور کئی ہزار کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے گذشتہ سال مسلم کیلنڈر بھی شائع کیا گیا جس میں کئی ایک تصاویر بھی نہایت خوبصورت آرٹ پیپر پر شائع کی گئیں۔ چھوٹے چھوٹے رسالے ہمارا اشتہار ہزاروں اردو اور انگریزی زبان میں چھپوائے گئے ہیں اور کئی ہزار کی تعداد

ہیں تقسیم کئے گئے ہیں

متفرق امور

ہماری لنڈن کی مسجد کی عمارت موسم کے اثر کی وجہ سے بہت خستہ ہو گئی تھی۔ گنبد کا تمام زر سیمنٹ اکھڑنا شروع ہو گیا تھا اور مینار کے کنگرے بھی بوسیدہ ہو گئے تھے اور اس طرح فوری مرمت کی ضرورت تھی جس کے لئے کافی اخراجات درکار تھے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ لجنہ اماء اللہ انگلستان نے مسجد کی مرمت کے تمام اخراجات برداشت کرنے کی ذمہ داری لی اور تقریباً تین ہزار پونڈ کی رقم جمع کر کے اس کام کو تکمیل تک پہنچایا اس طرح سے انہوں نے اپنی قدیم روایات کو قائم رکھتے ہوئے قربانی کی اعلیٰ مثال پیش کی۔

۱۹۲۴ء میں جب لنڈن کی مسجد بنائی گئی تھی تو اس کے تمام اخراجات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ہندوستان نے ادا کئے تھے اور اب ۵۰ سال بعد مرمت کی ضرورت پڑی تو ایک بار پھر لجنہ اماء اللہ انگلستان کی برانچ نے تمام بوجھ اٹھایا۔ اللہ انہیں جزائے خیر دے۔

بالآخر قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ وہ انگلستان میں جماعت کی ترقی کے لئے صدق دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدی احباب کو دین اسلام پر چلنے کی توفیق دے ان کی اولادوں میں اسلام کی سچی محبت پیدا کرے اور انہیں توفیق عطا کرے کہ وہ قربانی کے میدان میں آگے بڑھیں اور اس طرح سے مزید روحوں کو اسلام میں داخل کرنے کا موجب ہوں۔ آمین

دعائے مغفرت

برادرم جناب حکیم محمد عبد اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ جہلم شہر و ضلع بقضائے الٰہی ۲۸ رمئی ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک بوقت پونے بارہ بجے رات اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جنازہ جہلم سے ربوہ لایا گیا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم ۲۹ مئی بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کی تکمیل کے بعد محترم مولانا عبد المالک صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنی اہلیہ محترمہ کے علاوہ تین بیٹے چار بیٹیاں اور پوتے پوتیاں کافی تعداد میں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حمید الدین ایم اے دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زعماء کرام مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں!

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ کا ترجمان ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے علمی اور تربیتی لحاظ سے یہ رسالہ ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ قرآن کریم، احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے علاوہ اہل قلم اصحاب کے بیش قیمت مضامین اس رسالہ میں شائع ہوتے ہیں۔ بہت سی ایسی مجالس انصار اللہ ہیں جہاں پر ماہنامہ انصار اللہ کے خریدار نہیں ہیں۔ حالانکہ شوریٰ انصار اللہ کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس کو ماہنامہ "انصار اللہ" جاری کروانا چاہیئے۔ زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ ماہنامہ "انصار اللہ" جاری کروائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

پاکستان نیوی میں مستقل کمیشن

گریجوایشن کورس کے لئے بطور کیڈٹ Cadet مورخہ ۲۵/۲۶ جولائی ۱۹۷۶ء کو مختلف برانچوں میں داخلہ کا امتحان لیا جائے گا۔ جو امیدوار یکم جولائی ۱۹۷۶ء کو ۱۶½ تا ۲۰ سال ہوں (Civilians) اور ۱۷ تا ۲۲ سال سروس personnel کے لئے عمر مقرر ہے۔ تعلیم H.S.C فرسٹ/سیکنڈ ڈویژن پری انجنیئرنگ اور ہائر کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ/G.C.E (A لیول) وغیرہ۔ دیگر شرائط کوائف اور الاؤنس وغیرہ کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز ۲۹/۵/۷۶۔

نیول ایجوکیشنل سروسز ڈائریکٹوریٹ کراچی میں درخواستوں کی آخری تاریخ ۲۶/۶/۷۶ ہے۔

(ناظر تعلیم)

امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کے ہر سہ معیاروں کا امتحان جون کے دوسرے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ نصاب کے لئے "سالانہ رپورٹ ۱۹۷۵-۷۶ء" کے صفحات نمبر ۲، ۲۱، ۲۷ کو ملاحظہ کیجئے۔ پرچے منگوانے کے لئے مرکز کو اپنے اپنے ہاں کی تعداد سے اطلاع دیں تاکہ پرچہ جات ارسال کئے جاسکیں۔ نیز ماہوار کام کی رپورٹیں نصاب کے مطابق ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم)

اعلانات دار القضاء

۱۔ مکرم رشید احمد صاحب محلہ دارالفضل ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم اللہ دتہ صاحب ولد نور محمد صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۳۲/۱ واقع محلہ دارالفضل ربوہ مشترکہ طور پر بشیر احمد صاحب، مجید احمد صاحب اور والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ پلاٹ مذکورہ بالا میں والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ایک کنال کا ہے جس میں مکان بھی بنا ہوا ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۳۲/۱ واقع محلہ دارالفضل میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین میرے اور درج ذیل ورثاء مرحوم کے نام حسب حصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

(۱) عطاء الٰہی صاحب (۲) رمضان احمد صاحب (۳) منصور احمد صاحب پسران مرحوم (۴) حفیظہ صاحبہ دختر مرحوم۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲۔ مکرم عبد المغنی زاہد صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری عبد المومن خان صاحب کاٹھگڑھی وفات پا چکے ہیں۔ قطعات ۱۷، ۱۸/۲۲ واقع محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۱۸/۲۲ بمعہ مکان میرے نام اور قطعہ ۱۷/۲۲ حلیمہ طاہرہ صاحبہ اور حمیدہ طیبہ صاحبہ دختران مرحوم کے نام منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرماویں۔ دیگر ورثاء مرحوم کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ احسان/جون میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانات نکاح

۱۔ مورخہ ۲۸/۵/۷۶ کو بعد نماز جمعہ میری بیٹی سعدیہ خلیل کا نکاح اخوند ریاض احمد صاحب ایم۔ایس سی ابن اخوند محمد اکبر صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ بارہ ہزار روپے (۱۲۰۰۰/-) حق مہر پر مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ملتان نے پڑھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

(ڈاکٹر خلیل الرحمٰن ایم۔بی بی ایس ماہر امراض سرطان ملتان)

۲۔ مورخہ ۱۱/۴/۷۶ کو عزیزہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت عزیزی سردار کریم اللہ خان صاحب شاکر تنکانی احمدی آف رکھ مور جھنگی علاقہ تحصیل تونسہ شریف کا نکاح عزیز عبد العزیز خان صاحب ولد سردار محمد اعظم خان صاحب قیصرانی آف کوٹ قیصرانی تحصیل تونسہ شریف کے ساتھ بعوض مبلغ اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی عبد القادر خان صاحب معلم وامام مسجد احمدیہ کوٹ قیصرانی نے پڑھا۔

احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(فیض اللہ تنکانی صدر جماعت احمدیہ رکھ مور جھنگی سابق امیر ضلع)

۳۔ مورخہ ۱۵/۴/۷۶ کو عزیزہ مسعودہ بیگم بنت عزیزی سردار کریم اللہ خان صاحب شاکر تنکانی احمدی آف رکھ مور جھنگی مذکور کا نکاح عزیز منیر احمد خان ولد سردار نور الحق خان صاحب ریٹائرڈ صوبیدار آف ہیرو غربی علاقہ تحصیل تونسہ شریف کے ساتھ مبلغ اڑھائی ہزار روپیہ مہر پر مولوی محمد سلیمان صاحب فاضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ متعینہ ڈیرہ غازیخان نے پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ نکاح بابرکت فرمائے۔ (فیض اللہ تنکانی صدر جماعت احمدیہ رکھ مور جھنگی)

درخواستِ دعا

محترم حکیم سید عبد الرحمان صاحب دارالرحمت غربی ربوہ پر کچھ عرصہ پہلے بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کر دیا اور آپ کو شفا عطا کر دی لیکن ابھی ان کے بائیں بازو پر کچھ اثر باقی ہے۔ ہاتھ سے نہ کوئی چیز اٹھائی جاسکتی ہے نہ کوئی کام کیا جاسکتا ہے۔ احباب ان کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

کوٹھی برائے فروخت

ایک عدد کوٹھی پلاٹ ۹۰×۳۰ واقع متصل ہوٹل اسلام آباد G/6/2 مارکیٹ کے بالکل قریب مشتمل بر ۵ بیڈروم، بمعہ ملحقہ باتھ روم۔ ڈرائنگ/ڈائننگ روم (DRAWING / DINING ROOMS) دو عدد ٹیلیفون۔ ۶ چھت کے پنکھے نئے لگے ہوئے۔ خالی، قبضہ اور رجسٹری کے ساتھ فوری طور پر قابل فروخت ہے۔ جو دوست اس جائیداد کو خریدنا پسند فرمائیں فون نمبر ۲۲۰۶۶ اسلام آباد سے رابطہ قائم کریں یا اس پتہ پر خط و کتابت کریں۔

SHEIKH ABDUL LATIF KHAN
BENGLOW No. 23,
STREET No. 38
SECTOR G/6/2
ISLAMABAD

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت کی خصوصی توجہ کے لئے

"وقفِ جدید" کے اخراجات کا سال یکم مئی سے شروع ہو چکا ہے لہٰذا وقفِ جدید کو اس وقت احبابِ جماعت کی خصوصی توجہ، مخلصانہ تعاون اور حوصلہ افزا مالی امداد کی شدید ضرورت ہے۔ امراء ضلع، امراء مقامی اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ اپنی اوّلین توجہ مبذول فرماتے ہوئے احبابِ جماعت سے زیادہ سے زیادہ مقدار میں چندہ وقفِ جدید وصول فرمانے کی سعی فرمائیں۔ صاحبِ ثروت، مخیّر احباب کو -/۱۰۰ روپے یا -/۵۰۰ روپے یا -/۱۰۰۰ روپے یا اس سے زائد رقم چندہ وقفِ جدید دے کر معاونینِ خاص میں شامل ہونے کی پُراثر ترغیب دیں اور جمع شدہ رقوم بلا تاخیر مرکز میں ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

امتیازی نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ ربوہ منعقدہ اپریل ۱۹۷۶ء

معیارِ اوّل:۔ کل تعداد امیدواران ۲۴۰ ان میں سے ۳ نے معیارِ دوم کا پرچہ حل کیا۔ پاس ۲۱۷۔ فیل ۲۳۔ نتیجہ ۹۰ فیصدی۔

نصرت ربّانی بنت عبد الغفار خان صاحب	۴۴/۴۵	اوّل	محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ
مبشرہ شاہین بنت محمد اسحٰق صاحب (ماڈرن سٹور)	۴۴	"	" " "
فیروزہ خانم بنت مولانا نور الحق صاحب انور	۴۳/۴۵	دوم	محلہ دار العلوم غربی ربوہ
امۃ الھادی بنت مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب	۴۳	"	دار الرحمت وسطی ب ربوہ
عابدہ نسرین بنت فتح محمد خان صاحب	۴۲/۴۵	سوم	محلہ دار النصر غربی ربوہ
سیدہ قانتہ بشریٰ بنت سید عزیز احمد صاحب شاہد	۴۲	"	دار الصدر شرقی ربوہ

معیارِ دوم:۔ کل تعداد ۳۹۲ = پاس ۲۴۷ = فیل ۱۴۵
نتیجہ ۶۳ فیصدی۔

امۃ السلام بنت مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب	۴۹/۵۰	اوّل	دار الرحمت وسطی ب ربوہ
شاہینہ طاہرہ	۴۸	دوم	" "
امۃ النصیر طاہرہ	۴۷	سوم	دار العلوم غربی ربوہ

معیارِ سوم:۔ کل تعداد ۲۴۲ پاس = ۲۱۲ فیل = ۳۰ نتیجہ ۸۷ فیصدی

عالیہ نعیم	۴۸/۵۰	اوّل	دار الرحمت غربی الف ربوہ
طاہرہ نسیم	۴۷	دوم	دار الصدر شرقی ب ربوہ
عابدہ صدیقہ	۴۵	سوم	" "

کل تعداد ناصرات امتحان تحریری میں شامل ہونے والی = ۸۷۴
" " " " پاس = ۶۷۶
" " " " فیل = ۱۹۸

مجموعی پاس ہونے والی بچیوں کا نتیجہ = ۷۷ فیصدی
پاس ہونے کے لئے تینوں معیاروں میں ۳۳ فیصدی نمبر لینا ضروری تھے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریہ احباب

میرے جواں سال بیٹے عزیزم حبیب اللہ خان کی وفات پر احبابِ جماعت نے جس خلوص محبت اور شفقت کے ساتھ اظہارِ تعزیت و ہمدردی کیا ہے میں اخبار الفضل کے ذریعہ ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان گنت احباب نے میرے غریب خانہ پر تشریف لا کر میرے اور میرے متعلقین کے زخمی دلوں کی ڈھارس بندھائی اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے باہر سے بھی محبانِ کرام نے بذریعہ خطوط تعزیت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔ میرے لئے اور میرے خاندان کے لئے یہ بہت بڑا صدمہ تھا لیکن احبابِ کرام کے جذبۂ ہمدردی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں راضی برضا رہنے کی توفیق ملی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب پر اپنا فضل و کرم فرمائے۔ آمین

(حبیب اللہ خان ابن محترم خان میر خان صاحب افغان مرحوم حبیب منزل دار الرحمت وسطی ربوہ)

محترم میجر محمد اسمٰعیل صاحب بھاگلپوری کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم میجر محمد اسمٰعیل صاحب ابن محترم مولوی اختر علی صاحب مرحوم بھاگلپوری لمبی بیماری کے بعد ۵ مئی ۱۹۷۶ء کو نمازِ فجر کے وقت سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مولوی حسن علی صاحب رضی اللہ عنہ کے عزیزوں میں سے تھے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ اصحاب میں شامل ہونے کا فخر حاصل تھا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے میٹرک پاس کرنے کے بعد علی گڑھ سے ایم۔ اے کیا اور پٹنہ کالج میں ملازم ہو گئے۔ اس کے بعد ۱۹۴۵ء میں فوج میں منتقل ہو گئے اور ۱۹۵۵ء میں ریٹائر ہونے کے بعد ربوہ میں رہائش اختیار کر لی۔ ۱۹۶۱ء تک جامعہ احمدیہ اور جامعہ نصرت میں تدریس کے فرائض سر انجام دیتے رہے مگر صحت کی خرابی کی وجہ سے لاہور (ڈی ۔ ۸۱ ماڈل ٹاؤن) میں رہائش اختیار کر لی۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ احمدیت سے خاص اخلاص تھا۔ جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر نمازِ جنازہ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میجر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ایک مخلص احمدی نوجوان کی اچانک وفات

عزیز مبارک احمد شاہد ابن مکرم غلام احمد صابر صاحب بعمر ۱۸ سال طالب علم ایف۔ ایس سی ۱۶، ۱۷ مئی ۱۹۷۶ء کی درمیانی شب کو ایک حادثہ میں اس جہانِ فانی سے جہانِ جاودانی کو چل بسے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

مرحوم بڑے مخلص، خادمِ دین اور نیک نوجوان تھے۔ ناظم اطفال کے عہدہ پر کام کر رہے تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ سعد اللہ پور ضلع گجرات مرحوم کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتی ہے۔

احبابِ جماعت مرحوم کی مغفرت کے لئے اور لواحقین کے صبرِ جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ سعد اللہ پور ضلع گجرات)

استاد کی ضرورت

ایک موزوں احمدی تجربہ کار استاد کی ضرورت ہے جو بچوں کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھا سکے۔ بچوں کی عمر ۶ سال تا ۱۴ سال ہے۔ انہیں سکول کی درسی کتب بھی میٹرک کے معیار تک پڑھانی ہوں گی۔ مشاہرہ معقول دیا جائے گا۔ رہائش اور کھانے کا انتظام بھی مہیا کیا جائے گا۔ دوست مندرجہ ذیل پتہ پر جلد خط لکھیں یا خود مل لیں۔

(لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد سعید ۱۲۔ سرور روڈ لاہور چھاؤنی)

دعائے مغفرت

خاکسار کی ہمشیرہ محمودہ بیگم صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احبابِ کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ میری ہمشیرہ مرحومہ اور والد صاحب مرحوم کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند کرے اور ہمیں صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور خدمتِ دین کے مواقع عطا فرمائے۔

(خاکسار ابراہیم فضل دین لائبیریا ویسٹ افریقہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴